سوال

(610) بینکوں کے انعامی بانڈز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض ملکوں میں کچھ بینک انعامی بانڈز جاری کرتے ہیں ۔ انبانڈز کو بینکوں سے خرید ا جاتا ہے اور ہر مہینے لاٹری کی صورت میں ان پر انعام دیا جاتا ہے ، جو بانڈ کامیاب ہو جائے تو اس پر بہت بڑی رقم اسے بطور انعم ملتی ہے ۔ بانڈ خریدنے والا جب چاہے بینک کو بانڈ واپس کر کے اسکی قیمت حاصل کر سکتا ہے ۔ تو یہ خطیر رقم جو بانڈ پر انعام کی صورت میں ملتی ہے ، اسکے بارے میں حکم شریعت کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جیسے سوال میں ذکر کیا گیا ہے ، تو یہ جوئے کا معاملہ ہے جو کبیرہ گناہ ہے کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

يَأَيُّهَا الَّذِينَ ءامَنوا إِنَّمَا الخَمرُ وَالمَيسِرُ وَالأَنصابُ وَالأَزلـٰمُ رِجسٌ مِن عَمَلِ الشَّيطـٰنِ فَاجتَنِبوهُ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّما يُريدُ الشَّيطـٰنُ أَن يوقِعَ بَينَكُمُ العَدٰوَةَ وَالبَغضاءَ فِى الخَمرِ وَالمَيسِرِ وَيَصُدَّكُم عَن ذِكرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلوٰةِ ۖ فَهَل أَنتُم مُنتَهونَ ﴿٩١﴾... سورة المائدة

''اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں ، سو ان سے بچتے رہنا تاکہ تم نجات پاؤ ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے ۔''

جو شخص یہ معاملہ کر رہا ہو تو اسے چاہیے کہ اللہ تعالی سے توبہ واستغفار کرے ، آئندہ کے لیے اس سے اجتناب کرے اور اس طرح جو کمائی کی ہو اس سے خلاصی حاصل کرے ، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالی اس کی توبہ کو قبول فرما لے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص464

محدث فتویٰ